نیا گھر،
نئے دوست

کہانی کے کردار

چھوٹی

رفیق کے ابو

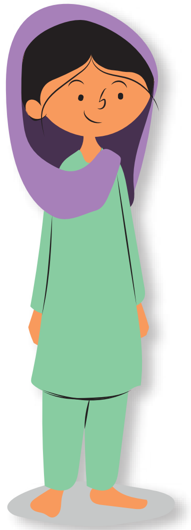
رفیق کی ماں

رفیق

چھوٹی کی دادی

سمیر (سائرہ کا بھائی)

سائرہ (سمیر کی بہن)

رفیق اداس تھا۔

وہ اپنا پرانا گھر چھوڑ کر کسی اور جگہ جا رہے تھے!

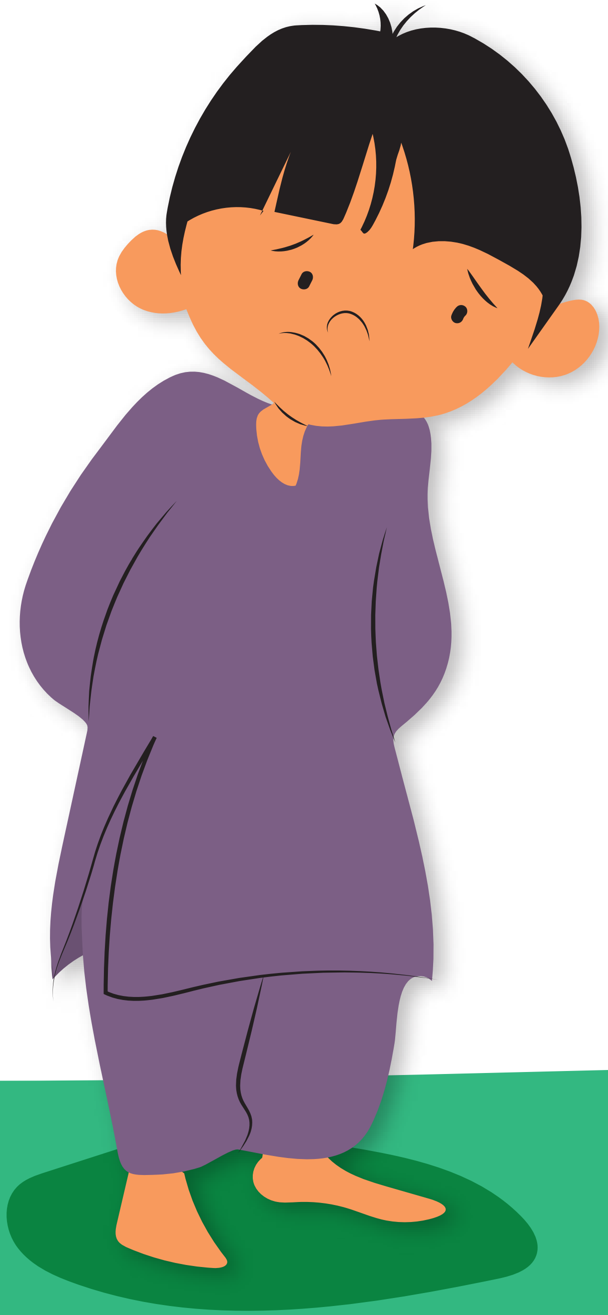

اسے بہت سی چیزوں کو خداحافظ کہنا تھا۔

اور بہت سی جگہوں کو۔

اور بہت سی چیزوں کو۔۔۔

اور بہت سے لوگوں کو۔۔۔

وہ نئی جگہ آ گئے تھے۔
رفیق نے اپنے ارد گرد دیکھا۔

سب کچھ مختلف نظر آ رہا تھا۔
سب کچھ عجیب لگ رہا تھا۔

رفیق بہت اکیلا محسوس کر رہا تھا۔

تمام لوگ مصروف تھے۔

لیکن پھر۔۔۔

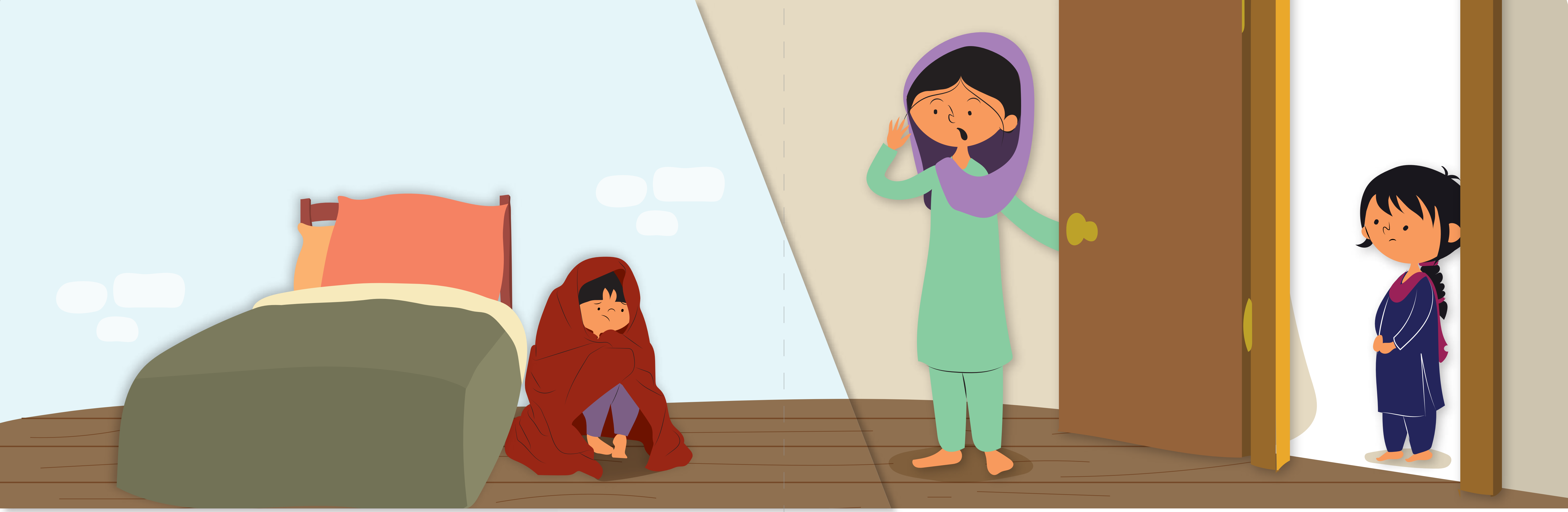

رفیق کی ماں نے اسے آواز دی 'رفیق ساتھ والے گھر کی چھوٹی
تمہارے ساتھ کھیلنا چاہتی ہے۔ کیا تم اس کے ساتھ کھیلو گے؟'
'نہیں شکریہ! میں تھکا ہوا ہوں'، رفیق نے کہا۔

'رفیق نہیں کھیلنا چاہتا، ہو سکتا ہے
کل وہ تمہارے ساتھ کھیلے'،
رفیق کی ماں نے چھوٹی سے کہا۔

چھوٹی نے اگلے دن بھی کوشش کی لیکن رفیق اس کے
ساتھ نہیں کھیلنا چاہتا تھا۔

'وہ اکیلا ہے لیکن وہ کھیلنے میرے ساتھ کھیلنے نہیں آئے گا'،
چھوٹی نے اپنی دادی اماں سے کہا۔

'ہو سکتا ہے وہ شرما رہا ہو۔ تم کوشش کرتی رہنا'،
چھوٹی کی دادی اماں نے جواب دیا۔
'نہیں! میں بہت کوشش کر چکی ہوں'، چھوٹی نے کہا۔

'تم چھوٹی کے ساتھ کیوں نہیں کھیلنا چاہتے؟'،
رفیق کی ماں نے اس سے پوچھا۔

'میں نہیں کھیلنا چاہتا کیونکہ وہ ایک لڑکی ہے۔'
میں گڑیوں کے ساتھ نہیں کھیلنا چاہتا!'، رفیق نے کہا۔
لیکن تم نہیں جانتے کہ وہ صرف گڑیوں سے ہی کھیلتی ہے۔'
اور پھر تم اسے کوئی اور کھیل بھی سکھا سکتے ہو'،
رفیق کی ماں نے جواب دیا۔
لیکن رفیق نہیں مانا۔

رفیق بہت اداس تھا۔ آج اس کی سالگرہ کا دن تھا اور اس کا
کوئی دوست نہیں تھا اور نہ ہی کوئی تقریب ہوئی۔

امی ابو کی طرف سے ملنے والے کھلونوں سے
کھیلنے کیلئے دو لوگ ضروری تھے لیکن وہ اکیلا تھا۔
وہ صحن کے ایک کونے میں بیٹھنے چلا گیا۔

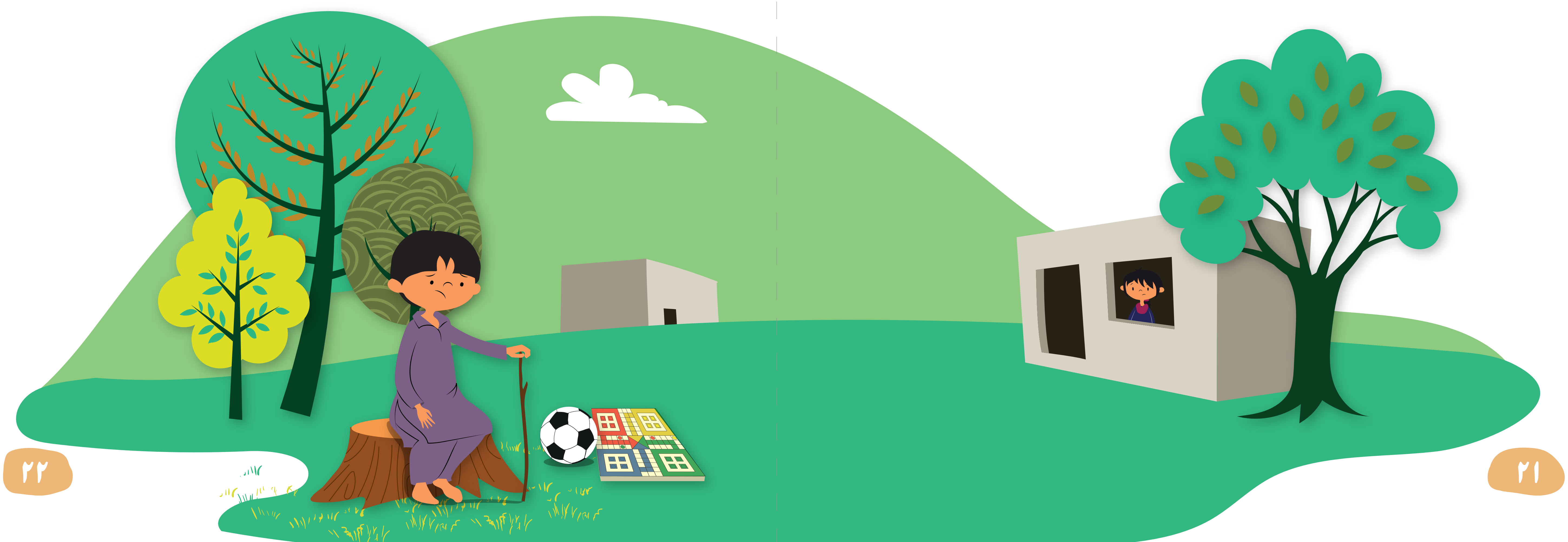

اور پھر اچانک ---

رفیق نے سوچا کہ 'لڑکیاں بھی کھیل سکتی ہیں۔ میں سوچ رہا ہوں
کہ چھوٹی کل کونسا نیا کھیل کھیلے گی۔'

اس کے بعد وہ بستر میں لیٹ گیا
تو وہ مطمئن اور مسکرا رہا تھا۔
اس نے کمبل اوڑھا۔ اب اسے اپنا گھر
پرایا نہیں لگ رہا تھا۔

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

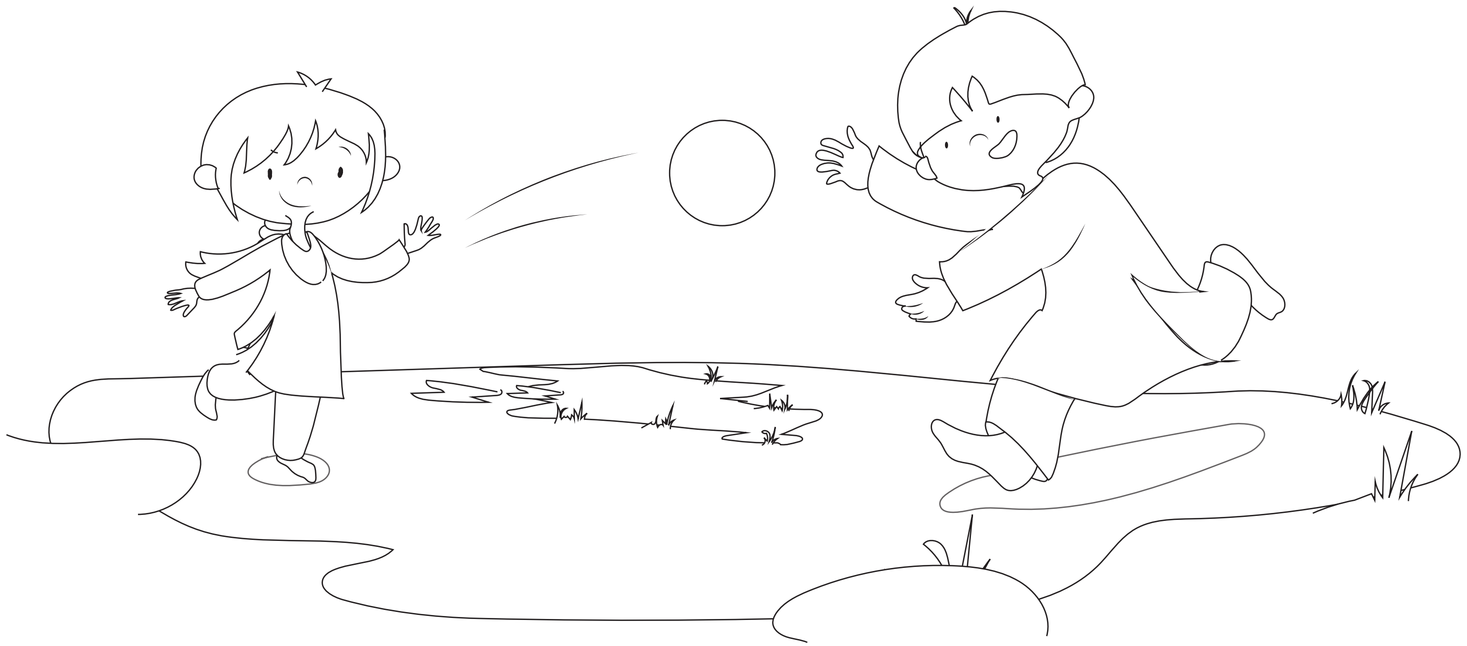

Copyrights ©UNICEF 2018
Designed and illustrated by Human Design Studios

یونیسف

ہر بچے کے لئے